سورۃ الاعراف کی آیت (179)۔ کے گمراہ کُن اردو ترجموں اور غلط تفہیم کی اصلاح

Surah Al-A’raaf Chapter 7: Verse 179

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا
وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

جماعت احمدیہ

اور یقیناً ہم نے جہنم کے لئے جن واِنس میں سے ایک بڑی تعداد کو پیدا کیا۔ ان کے دل ایسے ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ایسی ہیں کہ جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ایسے ہیں کہ جن سے وہ سنتے نہیں۔ یہ لوگ تو چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ یہ (ان سے بھی) زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ یہی ہیں جو غافل لوگ ہیں۔

ابوالاعلی مودودی [7:179]

اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزرے، یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔

محمد حسین نجفی [7:179]

اور کتنے جن وانسان ایسے ہیں جنہیں ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیا ہے (یعنی ان کا انجامِ کار جہنم ہے) ان کے دل ودماغ ہیں مگر سوچتے نہیں ہیں۔ ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں ہیں۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں۔ بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ (اور گئے گزرے) ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو بالکل غافل وبے خبر ہیں۔

اِس آیت کے اردو ترجموں میں۔ ہمارے علماء نے ۔ غلطی (نادانی) سے اللہ تعالے پر ظالم ہونے کا بہتان لگا دیا ھے۔

اللہ تعالے نے اپنی پاک اور یقینی وحی ء کے ذریعے۔ مجھے بتلایا اور سمجھایا ھے کہ اللہ تعالے نے اِس آیت میں۔ یہ **نہیں کہا**۔ کہ اکثر جِنّوں اور انسانوں کو جہنم کیلئے پیدا کیا ھے۔ **بلکہ یہ کہا ھے**۔ کہ اکثر جِنّوں اور انسانوں کو۔ سمجھانا (نصیحت کرنا) چھوڑ دیا ھے۔...... جیسے کوئی عاقل، معزّز اور شفیق باپ کسی معاملے میں خاص حد تک نصیحت کرنیکے بعد۔ بات کو نہ سُننے اور نہ ماننے والی۔ اپنی بالغ اولاد کو۔ اُس معاملے میں مزید نصیحت کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔
جبکہ۔ اِن ترجموں سے یہ تاثر پیدا ہوتا ھے کہ۔ (نعوذ باللہ)۔ اللہ تعالے نے اکثر انسانوں اور جِنّوں کو پیدا ہی جہنم کیلئے کیا تھا۔... لہذا... ایسے انسان چاہے جو بھی کر لیتے۔ انہوں نے تو۔ بہر حال جہنم میں ہی جانا تھا۔.... خصوصاً۔ جماعتِ احمدیہ کے ترجمے کے مطابق۔ اللہ تعالے نے ۔ (نعوذ باللہ)۔ خود اپنی مخلوق کے خلاف۔ بد دیانتی اور سازش کی ھے۔ کہ جان بوجھ کر اُن کے وجودوں میں۔ **غلط دِل، غلط آنکھیں اور غلط کان**۔ ڈال دیے ہیں۔

اے میرے پیارے بھائیو اور بہنو!۔ اللہ تعالے تو ہر ایک عیب (ظلم، بد دیانتی، غلطی) سے پاک ہیں۔ پھر یہ کیسے ممکن ھے؟۔ کہ اُسی اللہ تعالے نے۔ اکثر انسانوں اور جِنّوں کو۔ جہنم کیلئے پیدا کیا ھو۔ اور جان بوجھ کر۔ اُن کو ایسے دِل آنکھیں اور کان دیے ہوں کہ وُہ راہِ ھدایت کو پہچان ہی نہ سکیں۔؟۔ اِس آیت میں۔ ذَرَأۡنَا ۔ کا ترجمہ... ہم نے پیدا کیا .. نہیں ھے (غلط ھے)۔ بلکہ۔ ذَرَأۡنَا۔ کا صحیح ترجمہ.. ہم نے چھوڑ دیا.. ھے۔... قرآنِ مجید میں اِسی لفظ (فعل)۔ ذَرَأۡنَا ۔ کو دو اور آیات میں بھی استعمال فرما کر دِکھلایا ھے۔ اِن دونوں آیات میں۔ ذَرُوا۔ کے ترجمے ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Al-A’raaf Chapter 7: Verse 180

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

جماعت احمدیہ	ابو الاعلیٰ مودودی [7:180]	محمد حسین نجفی [7:180]
اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں۔ پس اُسے ان (ناموں) سے پکارا کرو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارہ میں کج روی سے کام لیتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے رہے اس کی انہیں ضرور جزا دی جائے گی۔	اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ہی ناموں سے پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے	اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں اسے انہی کے ذریعہ سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں۔ عنقریب انہیں ان کے کئے کا بدلہ مل جائے گا۔

Surah Al-Juma’a Chapter 62: Verse 9

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

جماعت احمدیہ	ابو الاعلیٰ مودودی [62:9]	احمد علی [62:9]
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصّہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو ۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔	اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔	اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو ذکر الہیٰ کی طرف لپکو اور خرید و فروخت چھوڑ دو تمہارے لیے یہی بات بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

اے میری قوم کے لوگو!۔ عین جِس طرح ہماری زبان (اردو) میں بھی۔ حالتِ استعمال کے مطابق۔ فعل کی شکل بدلائی جاتی ھے۔ مثلاً۔ دوڑنا، چلنا اور آنا کے فعلوں کو۔ دوڑ تا ھے، دوڑو، دوڑتے ہیں۔ چلتا ھے، چلو، چلیں گے۔ آتے ہیں، آوٗ، آئیں گے۔ کی شکلوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اُسی طرح سے قرآنِ مجید کے الفاظ۔ذَرُوا۔ اور۔ ذَرَأْنَا۔ بھی ایک ہی فعل کی دو حالتیں ہیں۔ چنانچہ۔ جیسے۔ذَرُوا ۔کا مطلب.. **چھوڑ دو**.. ھے۔ ایسے ہی۔ ذَرَأْنَا۔ کا مطلب.. **ہم نے چھوڑ دیا**.. ھے۔

اِس آیت (7:179)۔کا وحیءِالٰہی سے منکشف ہونیوالا۔ ایک درست ترجمہ اور تشریح یہ ھے ۔ ...(صبغت اللہ)...

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

اور یقیناً... ہم جِنّ واِنس کی اکثریت کو جہنم کیلئے **چھوڑ دیتے ہیں**۔..(یعنی۔اُن کو مزید سمجھانا چھوڑ دیتے ہیں)..۔ کیونکہ۔ اُن کے پاس دِل تو ہیں۔ مگر وُہ اپنے دِل سے تدبر (غوروخوض) نہیں کرتے۔ اور اُنکی آنکھیں ہیں ۔ مگر پھر بھی۔ وُہ حقائق کو نہیں دیکھتے۔ اُنکے کان ہیں۔ لیکن وُہ ھدایت کی باتیں نہیں سُنتے۔ وُہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں۔ بلکہ جانوروں سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ ایسے سب لوگ۔ (جِنّ واِنس کی اکثریت)۔ خود ہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ (حق باتوں اور تازہ نازل ہونیوالے علوم و عرفان پر۔ غور و فِکر کرنا ہی نہیں چاہتے... اِسلئے وُہ حق سے غافل ہیں)۔

اے میری قوم کے لوگو، علما اور مذھبی راہنماوٗ!۔ اِس آیت (7:179) کے۔ رائج الوقت اردو ترجموں۔ کی وجہ سے اللہ تعالے کی پاک ذات پر جھوٹے الزام درست ثابت ہوتے ہیں۔.. ذرا توجہ کے ساتھ سوچیں! اِن ترجموں سے ایسے لگتا ھے کہ اللہ تعالے کا کردار ہی..۔(نعوذ باللہ)۔.. قابلِ نفرت ھے۔... بالخصوص۔ اگر اللہ تعالے نے۔ دِل، آنکھیں اور کان۔ ہی ایسے دیے ہیں کہ وُہ انسان سوچ سمجھ نہ سکیں۔ تو پھر۔ اُن انسانوں کی تو غلطی نہیں ھے۔ یہ تو اللہ تعالے کی غلطی بنتی ھے۔.... میرے قومی بھائیو!.. اِن غلط ترجموں کی۔ اصلاح کروانا۔ آپ سب پر واجب ھے ۔ اللہ تعالے آپ سب کو اپنے پاک کلام کے صحیح معنے سمجھنے اور پھر اُن معنوں کو ماننے اور اُن پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام....... آپکا....... قومی بھائی........ محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج.... مورخہ......25/ اگست....... سن عیسوی......2015... ھے۔